



## سوال

(38) کیا نماز عید سے پہلے قربانی درست ہے۔؟

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مفتی دوران حضرت العلام حافظ صاحب۔۔۔ السلام وعلیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

حسب ذیل مسائل حل فرما کر شکر یہ کا موقع بخشیں۔ (محمد یوسف بیڈیا)

1۔ اگر کوئی شخص قبل عید الاضحیٰ کے صبح سورج نکلے ناخن یا حجامت بنوالے تو جائز ہے یا نہیں؟

2۔ کیا فعل ولا حرج جو حضور ﷺ نے بعض احکام کی تقدم و تاخیر کے متعلق مسائل کو جواب یا کہ کوئی حرج نہیں۔ وہ صرف حاجیوں کیلئے تھا یا عام مسلمانوں کے لئے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

وَلَا تَحْلِفُوا رُءُوسَكُمْ حَتَّىٰ يَبْلُغَ الْبَدْيُ مَحَلَّهُ

(یعنی قربانی حلال ہونے سے پہلے سر نہ مونڈو)

دوسری جگہ قربانی کا ذکر کر کے فرمایا!

ثُمَّ لِيَقْضُوا تَفَثَهُمْ (29)

(یعنی قربانی کے بعد میل کچیل پوری کریں۔)

مفتی باب ما یجنبہ فی العشر من اراد التضحیہ

(یعنی جس کے لئے قربانی ہو وہ ذی الحجہ کا چاند چڑھنے کے بعد حجامت نہ کرائے۔ یہاں تک کہ قربانی کرے۔) جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی لمبی حدیث میں ہے۔ (تنظیم اہل حدیث لاہور جلد

2/ اپریل سن 1965ء)



## جواب - 2

مشکوٰۃ باب فی الاضیحیٰ میں حدیث ہے۔ کہ آپ ﷺ نماز عید پڑھ کر فارغ ہوئے۔ تو قربانیوں کا گوشت دیکھا جو نماز سے فارغ ہونے سے پہلے کی گئیں۔ فرمایا! جس نے نماز سے پہلے زبح کیا وہ اس کی جگہ اور زبح کرے۔

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ غیر حاجیوں سے تقدیم تاخیر ہو جائے تو معاف نہیں۔ ہاں معاملہ طاقت سے باہر ہو جائے۔ تو محکم

لَا يُكْفِتُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا أَوْ مَعَهَا

معاف ہو سکتا ہے۔

جیسے مکمل حجامت کروانے کے بعد قربانی یاد آئی تو اب حجامت بس کی شے نہیں اس لئے جس حالت میں ہے قربانی کرو۔ اللہ تعالیٰ قبول کر نیوالا ہے۔ مگر یہ اس صورت میں ہے کہ قربانی سے پہلے حجامت حرام ہو۔ اگر حرام نہ ہو تو پھر حجامت کے بعد قربانی کرنا مستحب کے خلاف ہے۔ قربانی کرنے میں کوئی خلل نہیں۔ لیکن نیل الاوطار جلد 4 ص 342 میں حرمت کو ترجیح دی ہے۔ اس لئے حتیٰ الوسع قربانی سے پہلے حجامت کرانے میں احتیاط چلیے۔ (عبداللہ امرتسری (روپڑی)

(تنظیم اہل حدیث 2 اپریل سن 1965ء)

هَذَا مَا عِنْدِي وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِالصَّوَابِ

## فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 13 ص 100-101

محدث فتویٰ